تبصرے

محمد علی جناح از جناب کانجی دوارکا داس ترجمہ و ترتیب از جناب سید شہاب الدین صاحب دسنوی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۲۸ صفحات۔ کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت مجلد ۴/۵۰ پتہ: علمی مجلس۔ دہلی۔

کانجی دوارکا داس ہندوستان کے بہت مشہور مصنف، قومی کارکن اور ہندوستانی سیاست کے نامور مورخ اور مبصر ہیں۔ موصوف نے ہندوستان کی جنگ آزادی کی تاریخ پر انگریزی میں دو کتابیں لکھی تھیں۔ ان کتابوں میں مسٹر محمد علی جناح کا تذکرہ بار بار اور مفصل آیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں اپنی عام روش کے مطابق فاضل مصنف نے جو کچھ لکھا ہے بالکل بے لاگ اور ایک نقاد کے نقطۂ نظر سے اور ان معلومات اور مشاہدات کی بنیاد پر لکھا ہے جو مسٹر جناح سے قرب تعلق کے باعث ان کو بلا کسی واسطہ کے براہ راست حاصل ہوئیں اور جن کو وہ اپنی یادداشت میں حسب معمول وقت کے وقت بڑی پابندی سے درج اور محفوظ کرتے رہے اس بنا پر اس آئینہ میں مسٹر جناح کی شخصیت کے جو خد وخال نظر آتے ہیں اصلی اور واقعی ہونے کے باعث جہاں وہ بڑے جاذب نظر حسین اور دلکش ہیں ساتھ ہی ان نقوش اور خطوط سے بالکل مختلف ہیں جو ہندوستان اور پاکستان میں جنگ آزادی کی تاریخ پر چھپی ہوئی کتابوں میں نظر آتے ہیں۔ اس میں جو تصویر ابھرتی ہے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مرحوم ملک و وطن کی محبت میں کسی سے کم نہیں تھے۔ وہ نہایت شریف باوضع اور مخلص مگر ساتھ ہی بااصول انسان تھے۔ انھوں نے آخر تک کوشش کی کہ مسلمانوں کے معاملات و مسائل سے متعلق کانگریس کے ساتھ کوئی قابل اطمینان سمجھوتہ ہو جائے۔ لیکن جب اس کا کوئی امکان باقی نہیں رہا اور ہر طرف سے مایوسی ہو گئی تو مجبور ہو کر تقسیم ملک کا مطالبہ کیا۔ لیکن اس کے باوجود ان کا ارادہ خود ہندوستان میں رہنے کا تھا۔ چنانچہ ماہ نومبر ۱۹۴۶ء میں انھوں نے اپنے